پارہ 23 وما لی کے نمایاں مباحث

سُوۡرَةُ یٰسِین.....

- سورۂ یٰسین کے متعدد نام ہیں جن میں مُعمّه، دافعه،عظیمه، مدافعه، قاضیه،اور قلب شامل ہیں
- اس میں توحید، رسالت اور قیامت کے مضامین اور خاص کر توحید کا مضمون اور آخرت کی یاد دہانی بہت نمایاں ہے- اس سورت کی فضا ایک جلالی شان رکھتی ہے۔
- قرآن کی دعوت۔ نہایت پُرزور انداز میں پیش کی گئی ہے، جس میں انداز کا پہلو غالب ہے لیکن ساتھ ساتھ استدلال بھی ہے
- اللہ تعالیٰ کی توحید، قدرت اور حکمت پر تکوینی دلائل۔ آثارِ کائنات سے بھی اور عام عقل سے بھی۔) بنجر زمین کا دوبارہ آباد ہونا، غذائی اجناس، سورج چاند ستاروں کا اپنے مدار میں حرکت کرنا۔ دریاؤں، سمندروں میں کشتیوں/جہازوں کا چلنا۔ کس نے انہیں مسخر کیا ہے؟
- آخرت پر آثارِ کائنات، عقل عام اور انسان کے وجود سے دلائل۔ انسان کی تخلیق کس چیز سے؟ پھر پیدا کرنے والی ہستی پر اعتراض کرتا ہے اور اس کے دوبارہ اُٹھا کھڑا کرنے کا انکار کرتا ہے!
- رسالت پر آپ ﷺ کی بے لوث اور بے غرض مشقّت سے دلائل- قرآن کے نزول کا مقصد بتایا گیا اور ساتھ انداز بھی کرایا گیا
- ایک بستی کی مثال جس کے باشندوں کے انداز کے لیے اللہ تعالیٰ نے دو رسول بھیجئے جب انھوں نے ان کا نکار کیا تو اللہ نے ایک تیسرے بندے کو ان رسولوں کی تائید کے لیے اٹھایا- اس <u>مومن داعی</u> کو اسی دعوت کی تبلیغ کے سبب بستی والوں نے قتل کر دیا۔ نتیجتاً اللہ تعالیٰ نے اپنے عذاب سے اس بستی کو ہلاک کر دیا- <u>مومن داعی</u> (قتل کیا جانے والے) کو جنت میں داخل کر دیا گیا—(قانونِ سزا و جزا کی دلیل)
- جنتی مومن کی 10 خصوصیات۔ (1) داعی۔ لیڈر، مبلغ (2) فعال اور مستعد (3) خود عامل ہوتا ہے نیکی پر (4) پیروی کے لئے اس کے پاس دو معیار۔ اخلاص اور کردار۔ جس کی پیروی کی وہ مخلص ہو اور خود ہدایت یافتہ ہو (5) صاحب تدبر و غور فکر۔ چیزوں کو جانتا ہے، تولتا ہے، پرکھتا ہے، تجزیہ کرتا ہے، پختہ دلیل کی پیروی کرتا ہے (6) اپنی ہدایت کے بارے میں فکر مند رہتا ہے) إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ..(7)۔ موحد۔ اللہ کی صفات کا شعور رکھتا ہے۔ شفاعتِ باطلہ کا منکر (8) دعوت میں حکمت (9) صاحب استقامت (10) دردمند دل رکھتا ہے، دوسروں کے لئے بھلائی کا خواستگار
- انسان کے اپنے ہاتھ پاؤں اس کے خلاف گواہی دیں گے [الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ(65)]
- کائنات میں خدا کی قدرت، حکمت، پروردگاری اور اس کی رحمت کی نشانیاں اللہ تعالیٰ کے شکر کو واجب کرتی ہیں جس کا لازمی تقاضا توحید ہے
- عذاب کا مطالبہ کرنے والوں کو تنبیہ کہ سمع و بصر کی جو صلاحیتیں خدا نے بخشی ہیں ان سے فائدہ اٹھاؤ اور اپنی عقل سے کام لو۔ اگر ان صلاحیتوں سے فائدہ نہ اٹھایا تو اللہ ان کو مسخ بھی کر سکتا ہے اور یہ کام اس کے لیے ذرا بھی مشکل نہیں ہے۔
- آپ ﷺ کو تسلی اور دعوت دیئے جانے کی ہدایت۔ ہر شے کا مکمل اختیار رکھنے والی ہستی کو تسلیم کر لینے کی ہدایت

سُوۡرَةُ الصّٰٓفّٰت (Drawn Up In Ranks) مکی۔ بالکل ابتدائی زمانے کی سورت ہے اور اس کا انداز سورۃ الشعراء سے مشابہت رکھتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی آیات، تیز ردھم اور نمایاں صوتی آہنگ سورۃ کا موضوع ایمان۔ (توحید۔ آخرت۔ رسالت کو مؤثر انداز میں) - فرشتوں اور جنوں کی الوہیت کی تردید

- تاریخ کی شہادت کی جن قوموں کو اللہ تعالیٰ نے کسی رسول کے ذریعہ سے انداز کیا اگر انھوں نے رسول کی تکذیب کر دی تو ہلاک کر دی گئیں۔ صرف وہ لوگ خدا کی پکڑ سے محفوظ رہے جنھوں نے رسول کی پیروی کی
- جنات و شیاطین کی رسائی ملاءِ اعلیٰ تک نہیں ہے۔ اگر وہ ملاءِ اعلیٰ کی باتوں کی کچھ سن گن لینے کی کوشش کرتے ہیں تو ملائکہ ان کو دھتکارتے اور شہاب ثاقب ان کا تعاقب کرتے ہیں اس وجہ سے وہ غائب کی باتیں جاننے سے قاصر ہیں۔ جو لوگ ان کو علم غیب حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے مرتبہ بلند سے بے خبر ہیں
- جو مومنین تمام تر مشکلات و آزمائشوں کے باوجود رسولؐ کا ساتھ دے رہے ہیں۔ ان کو قیامت کے دن اس کا اجر عطا کیا جائے گا
- حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کا قصہ - کہ کس طرح آپؑ اپنے بیٹے کو خواب میں اشارے کی بنا پر ذبح کرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ اطاعت اور سر تسلیم خم کرنے کا اعلیٰ ترین معیار، اطاعت امر رب کی اعلیٰ ترین مثال - اس اعلیٰ اور بلند ترین چوٹی پر وہی لوگ پہنچ سکتے ہیں جنھوں نے اپنے نفوس کی تربیت اعلیٰ مقاصد کے لیے کی ہو- اس کے ساتھ ساتھ اسماعیل علیہ السلام کا کردار۔ تسلیم و رضا کی اعلیٰ ترین مثال جس کو پہنچنا انسانی بس سے باہر
- دوسرے مضامین میں (1) صف بستہ فرشتوں کی گواہی کہ خدا واحد ہے (2) عقیدہ توحید کا اثبات، الوہیت میں فرشتے شامل نہیں (3) تخلیق پر غور و فکر کی دعوت اور مجادلہ (4) آپ ﷺ پر شاعر اور مجنون ہونے کے الزامات کا تذکرہ (5) محسن بندوں کی خصوصیات کا تذکرہ۔ (انبیاء۔ داعین، مبلغین۔ صالحین) (6) مومنین کا تذکرہ (7) 9 انبیاءؑ اور ان کی دعوت و تبلیغ کی خدمات کا تذکرہ۔ (نوحؑ، ابراھیمؑ، اسماعیلؑ، اسحٰقؑ، موسیٰؑ و ھارونؑ، الیاسؑ، لوطؑ، یونسؑ)-

m.eqbal@gmail.com

- میدانِ حشر کا ایک منظر، مجرم اپنے دنیادار لیڈروں سے لڑائی کریں گے۔ گمراہی کا وبال ایک دوسرے پر ڈالیں گے۔
- گستاخانِ رسول پر اللہ کے غضب کا تذکرہ۔ ان کو سزا مل کر رہے گی

سُوْرَۃُ صٓ ۔ مکی۔ 10 نبوی میں۔ تزکیۂ نفس کے لئے مؤثر یاددہانی لئے ہوئے ہے۔ اس کے مضامین ایمان کی تقویت اور اعمال کی اصلاح۔ مشرکین کی ضد اور تکبر

- قرآن کی اصل حقیقت کی طرف توجہ دلائی گئی کہ یہ کتاب لوگوں کے لیے یاددہانی ہے۔ جو لوگ اس کی اس حیثیت کو سمجھ کر اس کی طرف متوجہ ہوں گے وہ اس سے ہدایت حاصل کرنے میں ناکام نہیں ہوں گے۔ قرآن کی دعوت توحید و آخرت کو تسلیم کر لینے کی دعوت۔
- ماضی کی بعض سرکش قوموں کا حوالہ ۔ جنھوں نے اللہ کے رسولوں کے ساتھ مشرکین مکہ جیسی متکبرانہ روش اختیار کی اور بالآخر کیفرِ کردار کو پہنچیں (قریش کو تنبیہ)
- آپ ﷺ کو صبر واستقامت کی تلقین اور حضرت داوٗدؑ کی زندگی کے بعض واقعات کا حالہ کہ اللہ نے ان کو بے مثال قوت و حشمت دی لیکن اللہ کے شکرگذار بندے
- تین رسولوں کی انابت کا ذکر۔ داوٗدؑ، سلیمانؑ اور ایوبؑ، سب اوّاب تھے (رجوع کرنیوالے)۔ سلیمان علیہ السلام کو اللہ نے ایسی سلطنت عطا فرمائی جس کی کوئی مثال نہیں
- مشرکین کے گستاخانہ طرزِ عمل پر شدید گرفت و سخت وعید، پچھلی قوموں کے انجام سے خبردار کیا گیا۔۔ یہ مشرکین مکہ کا جتھہ ایک چھوٹا جتھہ ہے جو اسی جگہ شکست کھانے والا ہے۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون اور ثمود اور قوم لوط اور ایکہ والے جھٹلا چکے ہیں، ان جتھوں پر اللہ کا عذاب کا فیصلہ جسپاں ہو کر رہا
- آپ ﷺ کو تسلی ۔ بعض انبیاء علیہم السلام کو حوالے سے کہ ان کو راہ حق میں جو صعوبتیں پیش آئیں انھوں نے خندہ پیشانی اور استقلال کے ساتھ ان کا مقابلہ کیا جس کے صلہ میں اللہ نے ان کو دنیا اور آخرت دونوں میں سرخروئی عطا فرمائی۔
- اس حوالے سے ایوبؑ کا قصہ۔ اللہ کی طرف سے شدید آزمائش۔ مال۔ اولاد۔ رشتے دار جاتے رہے۔ فقر و فاقہ۔ بیماری اور تکلیف کے طویل صبر آزما 18 سال لیکن صبر اور شکر کا دامن نہ چھوڑا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہر چیز لوٹا دی۔ پہلے سے زیادہ عطا فرمائی (اس قصے کا مقصد۔ اللہ اپنے مخلص بندوں کو ابتلاؤں سے آزماتا ہے۔ لہٰذا دعوت الی اللہ کام کرنے والوں کو اس طرح صبر کرنا چاہیے جس طرح ایوب علیہ السلام نے صبر کیا۔)
- داوٗدؑ کو خلیفہ بنایا۔ عدل سے کام کرنے کا حکم دیا۔ عدل کے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ خواہشاتِ نفس
- چھ پیغمبروں کی خدماتِ دعوت سے استدلال ۔ کہ یہ دعوت جو آپ ﷺ دے رہے ہیں حق ہے (ابراھیمؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ، اسماعیلؑ، الیسعؑ، ذوالکفلؑ)
- قرآن سارے جہان والوں کے لئے ایک نصیحت۔ اس کا انکار کرنیوالوں کے لئے ہلاکت ہے۔ ان کے لئے کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہوگی
- سورۃ کے آخر میں قصہ آدم و ابلیس کا ذکر۔ جس کے ذریعے سے قریش مکہ کو بتانا مقصود کہ تم اپنے تکبر اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے نبی کریم ﷺ پر ایمان لا کر ان کے سامنے جھکنے کے لیے تیار نہیں ہو۔ ایسا ہی تکبر آدم کے آگے جھکنے سے ابلیس کو بھی مانع ہوا تھا۔ سرکشی اختیار کر کے لعنت کا مستحق ہوا
- سورۃ کا موضوع۔ قرآن ساری دنیاوالوں کے لئے نصیحت بن کر آیا ہے۔ داوٗدؑ، سلیمانؑ، ایوبؑ کی طرح محمد ﷺ اللہ کے رسول اور منذر ہیں۔ قرآن کا انکار کرنیوالوں کے لئے ہلاکت ہے۔

سُوْرَۃُ الزُّمَر (The Crowds, Throngs) مکی سورۃ، 5 نبوی میں ہجرت حبشہ سے پہلے۔ موضوع۔ عقیدہ توحید کہ یہی اصل ایمان ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی اطاعت اور عبادت کا مطالبہ نمایاں طور پر۔ (رات کو سونے سے پہلے پڑھنے کی روایت۔ ترمذی)

- قرآن کا تعارف (6 آیات) ۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سراسر حق، اس میں کوئی ٹیڑھ اور کجی نہیں، یہ ایک پُر تاثیر کلام ہے اس سے توحید کی دعوت، شرک کی تردید
- قرآن کی دعوت پر وہی لوگ ایمان لائیں گے جن کی فطرت کا نور زندہ ہے۔ جن کے دل سخت ہو چکے ہیں وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے
- قرآن کی دعوت کے نکات۔ (1) اللہ کی عبادت بغیر آمیزش کے (2) اللہ کی طرف رجوع۔ سر تسلیم خم کرنے کی دعوت (3) اسی کی عبادت۔ اسی کا شکر۔ (4) قرآن کے بہترین پہلوؤں کی پیروی کی دعوت
- اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی قدرت کے 6 مظاہر۔ (1) زمین و آسمان بنانے کا ایک مقصد (یہ سب اللہ کی اطاعت کرتے ہیں انسانوں کو بھی چاہیے وہ شعوری طور پر اس کی اطاعت کریں (2) رات/دن کا نظام (3) سورج اور چاند (4) تمام انسانوں کی تخلیق آدم و حوا سے (5) حلال جانوروں کے آٹھ جوڑے) بکرا، بکری۔ مینڈھا، بھیڑ۔ بیل، گائے ۔ اونٹ، اونٹنی (6) رحم مادر کے اندر 3 پردوں میں بچے کی تخلیق) قرآن کا اعجازِ علمی [(1) شکم مادر کی دیوار (2) رحم مادر کی دیوار (3) جنین کا غلاف]
- انسان کو مایوس نہ ہونا چاہیے۔ اللہ کی رحمت سے۔ سچی توبہ، ایمان، اسلام۔ اللہ کی رحمت کا مستحق بنا دیتا ہے
- مشرک قیادت کے بُرے اوصاف۔ متکبر، جھٹلانے والے۔ سچائی کا انکار کرنے والے۔ مال و دولت و علم کو اپنا زورِ بازو سمجھنا
- تقویٰ۔ اس سورت کا خاص مضمون ہے۔ متقین کے لئے انعامات واکرامات اور ضیافتیں، باغات، میوجات کا ذکر
- انسان زندگی کی مثال ۔ کھیتی کی مانند، عروج پر زرد ہو جاتی ہے، پھر چورا چورا ہو کر بکھر جاتی ہے یہی حال انسانی زندگی کا ہے